

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام کہ درج ذیل مسئلہ میں کہ

حفاظ کرام تراویح میں قرآن کریم کی تکمیل کے موقع پر یہ طریقہ اختیار فرماتے ہیں کہ انیسویں رکعت میں قرآن مکمل کر لیتے ہیں سورہ ناس تک پھر بیسویں رکعت میں سورہ سے پڑھتے ہیں یو چھنا یہ تھا فقہاء کرام نے نماز میں تصدًا قرآن کریم کی ترتیب کو اللہ کو مکروہ لکھا ہے کیا تراویح کی یہ صورت بھی اس میں شامل ہے یا مستثنیٰ؟ برائے کرم قدرہ تفصیل سے جواب عنایت فرما کر عند اللہ تعالیٰ ماجر ہوں۔

جزا کو اللہ تعالیٰ خیراً

المفتی، عبدالباق

ناظم، بادشاہ کراچی ۱۸



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامداً ومصلياً

تراویح میں ختم قرآن کے موقع پر انیسویں رکعت میں سورہ ناس پڑھ کر بیسویں رکعت میں سورہ بقرہ کی کچھ آیات پڑھنے کو فقہاء کرام نے جائز قرار دیا ہے اور اسے تصدًا قرآن کریم کی ترتیب کو اللہ والی صورت میں شامل نہیں سمجھا اور متعدد فقہاء کرام، محدثین عظام اور ائمہ قراء نے اس طریقہ کو مستحب قرار دیا ہے جن میں امام نووی، علامہ محمد بن محمد الجزری، ابو العباس محمدوی، علامہ زبیدی حنفی، امام سیوطی، ابن علان بکری، علامہ لکھنوی رحمہم اللہ تعالیٰ شامل ہیں جبکہ ابو عبد اللہ حلی، امام بیہقی اور علامہ زکریا رحمہم اللہ تعالیٰ نے اسے آداب تلاوت میں شمار کیا ہے نیز فقہاء حنفیہ میں سے علامہ قاضی خان نے اسی طریقہ کو ترجیح دی ہے۔ (ماخذہ القیوب سورہ ۱۱/۱)

في الاتقان في علوم القرآن ٢/٢٤٣ النوع ٣٥ :

ليس اذا فرغ من الضمة ان يشرع في أخرى يعقب

الضم لحديث الترمذي وغيره : أحب الأعمال الى الله

الحال المرتحل ، وأخرج الدارمي بسند حسن عن ابن

عباس عن أبي بن كعب رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم

كان اذا قرأ قتل العوذ يرب الناس افتتح من الحمد ثم

قرأ من البقرة الى ادلتك ثم المفلحون ثم دعا بربعا

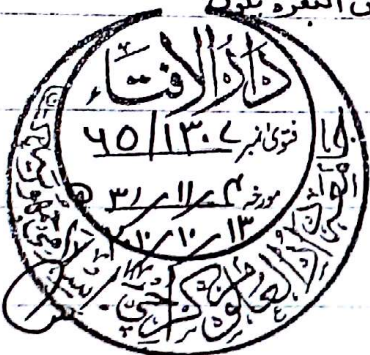
الضمة ثم قام .

دفي الفتاوى الخانية ١٦٤/١ :

رجل قرأ في صلوة في الركعة الأولى العوذتين ،

قال بعضهم يقرأ في الثانية الفاتحة وشيئا من البقرة يكون

حالا مرتعدا ... الخ



وكراني الفتاوى الولوالجية ٤٥/١ بيروت :

وكراني الدر المختار ٥٢٤/١ ايخ الم سعيد :

وكراني سراقى النلاج مع الطحطاوى ص ٣٥٢ ديكى : والله أعلم بالصواب

نبره راشد سعيد عفى عنه

الجواب المحجج دار الافتاء جامع دارالعلوم كراچي

٣ ذيقعد ١٤٣١ هـ

١٢ آتوبر ٢٠١٠

شاه محمد تفضل بعملي

٣/١٢/١٤٣١ هـ

١٢ آتوبر ٢٠١٠ م

ذى القعدة ١٤٣١ هـ



صحيح اصنع على